سوال

(217) مسروقہ مال صدقہ کردو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں لوگوں کے ان حقوق کو واپس لوٹانے کی استطاعت نہیں رکھتا، جن کو میں نے اپنے زمانہ جاہلیت میں سلب کیا تھا کیونکہ میں ان لوگوں کو جانتا ہی نہیں مگر توبہ کی شرطوں میں سے یہ بھی ہے کہ حق داروں کے حقوق کو ادا کیا جائے، تو مجھے اب کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر آپ کو ان لوگوں کا علم نہیں ہے، جن کے مال کو آپ نے سرقہ وغیرہ کے ذریعے اخذ کیا تھا اور نہ آپ ان کے وارثوں میں سے کسی کو جانتے ہیں، تو عہدہ برآ ہونے کے لیے اس مال کو ان کی طرف سے نیت کر کے صدقہ کر دیں کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ خوب جانتا ہے کہ یہ مال کس کا ہے، وہ انہیں ضرور اجر و ثواب عطا فرما دے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص170

محدث فتویٰ